سگِ درِ توحید
غازی عباس

۱) امام زمانہ کی ازواج واولاد

حضرت حجت ج کی اولاد کے بارے میں بعض صاحبان متحیر رہتے ہیں ۔جس کی وجہ یہ ہے کہ بیشتر محافل و مجالس میں ایسی باتوں کا ذکر نہیں ہوتا اور خود فرصت نہیں کہ ان کتابوں کو دیکھیں جن میں اس قسم کے تذکرے ملتے ہیں ۔۔ بہت سی روایات میں اس قسم کے بیانات ملتے ہیں اور عقل بھی اس کی تائید کرتی ہے کیونکہ عینی طور پر کسی امر پر ہمارا مطلع نہ ہونا اس کے نہ ہونے کی دلیل نہیں بن سکتا۔ اور ہم کیا اور ہمارا علم کیا۔ اگر ایک چیز ہمیں معلوم نہیں ہے تو اس سے یہ نتیجہ برآمد نہیں ہوسکتا کہ اس شے کا وجود ہی نہیں۔ بلکہ ہوسکتا ہے کہ ہمیں اس بات کی اطلاع نہ ہو لیکن دوسرے لوگ اس سے مطلع ہوں۔۔ البتہ ہمارے پاس تین قسم کے ایسے قرائن و شواہد ہیں۔۔ جنکی بنا پر اگر ہم یہ تسلیم کرلیں کہ حضرت امام زمانہ ج کی شادی ہوئی ہے۔۔

1) فطرت انسانی کے فطری تقاضے

2) آئمہ معصومین ج سے منقول روایات

3) آئمہ کرام ج کی عطا کردہ دعائیں

1) فطری تقاضے۔

شریعتِ اسلامیہ کے عطا کردہ قوانین کلیہ کے پیشِ نظر ضروری ہے کہ آپ بھی دیگر اہل بیت ج کے طرح صاحب خانہ ہو کر سنت رسول ج کے حامل ہوں۔۔

علامہ مرزا نوری اپنی تالیف۔۔النجم الثاقب۔۔میں فرماتے ہیں۔۔
آئمہ اہلبیت ج مولا محمد ج کے خلفائے حقہ ہونے کی حیثیت سے دوسری امت کی نسبت سنت ختمی مرتبت ج پر عمل کرنے زیادہ پابند ہیں۔اور یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے تو پھر ہمیں یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ سرکار حجت ج مجرد نہیں بلکہ معیل زندگی گزار رہے ہیں کیوں کہ ایک ایسی ہستی جس کا فرض منصبی ہی احیائے سنت ہے وہ خود تارکِ سنت نہیں ہوسکتے۔۔

سرکار علامہ نہاوندی اپنی کتاب العبقری الحسان میں فرماتے ہیں۔۔
سرکار حجت ج کی اتنی طویل زندگی تسلیم کرلینے کے بعد یہ بات کیسے مانی جاسکتی ہے کہ آپ اپنے جد مولا محمد ج کی شریعتِ مقدسہ پر کماحقہ عمل نہ کرتے ہوں گے۔۔جبکہ حضرت محمد ج نے راہبانہ زندگی گزار

نے سے سختی سے ممانعت فرمائی اور نکاح اور ترویج کو اپنی ایسی سنتِ موکدہ فرمایا ہے کہ نکاح سے رخ موڑنے والے کو اپنی امت سے خارج بتایا ہے۔۔ان مسلمات کے پیشِ نظر یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ حضرت امام زمانہ ج مولا محمد ج کی ایسی سنت موکدہ پر عمل کرنے سے گریزاں ہیں۔۔چند روایات۔

جہاں تک ایسی روایات کا تعلق ہے جن میں حضرت حجت ج کی اولاد کا تذکرہ ہے تو ان کی اولاد کی تعداد بہت زیادہ ہے اور انہیں بنیاد بنا کر اس بات کا تعین کیا جا سکتا ہے کہ سرکار امام زمانہ ج بادشاہ صاحب اولاد ہیں۔

البتہ جو مسلئہ قابلِ غور ہے وہ یہ ہے کہ حضرت صاحب العصر ج کی ازواج کا۔اس سلسلے میں ہمارے پاس صرف اور صرف ایک روایت ہے جو النجم الثاقب میں صفحہ ۲۵۵ پر ہے اور صرف اس قدر ہے۔۔ حضرت حجت ج کی زوجہ پاک عبدالعزے ابن عبدالمطب کی اولاد سے ہیں۔۔ سید ابنِ طاؤس نے اپنی کتاب جمال الاسبوع صفحہ ۵۱۲ پر تحریر فرمایا ہے۔کہ مجھے ایک موثق اور مستند روایت ملی ہے

جس کے مطابق حضرت امام زمانہ ج بادشاہ کی اولاد ساحلِ دریا کے شہروں میں موجود ہے وہاں صرف ان ہی کی حکومت ہے۔۔

النجم الثاقب صفحہ ۲۲۵ پر محمود بن مشہدی نے حضرت صادق ج سے روایت کی ہے کہ میں آخری حجت خداج کو اپنے اہل و عیال سمیت کوفہ کی مسجد سہلہ میں دیکھ رہا ہوں.

.غیبتِ شیخ طوسی صفحہ ۱۶۰ مصباح کفعمی ۵٤۸ جمال الاسبوع صفحہ ٥٠٤ بحار الانوار جلد ۵۲ صفحہ ۲۲ کے مطابق نماز کی آخری دعا جو ناحیہ مقدس سے موصول ہوئی ہے اس کے آخری جملہ ہوں ہوں ہیں۔۔ اپنے ولی اور اولادِ ولی میں سے جو نائبین ہیں ان پر رحمت نازل فرما اور ان کی زندگی دراز فرما.

بحار الانور جلد ۱۰۲ مصباح الزائر ۲۳٦ کے مطابق ہر زائر کو حکم ہے کہ وہ جب سامرہ میں مقام غیبت کو الوداع کہو تو یہ دعا پڑھو۔۔اس دعا کے آخری جملہ ملاحظہ ہوں۔

اے اللہ اپنے ولی اور اپنے کے نائبین اور اپنے ولی کی اولاد پر درود سلام بھیج۔

بحارالانوار جلد ۱۰۲ صفحہ ۲۲۸ کے مطابق حضرت حجت ج کی زیارت مخصوص ہے اس کے بعض جملہ اس طرح ہے۔۔ حضرت حجت ج کے نائبینِ زمانہ اور آپ کی صالح اولاد پر میرا سلام ہو۔۔

بحارالانوار جلد ۹۵ صفحہ ۳۳۲ مصباح کفعمی صفحہ ۵۵۰ جمال الاسبوع صفحہ ۵۱۰، ۵۱٦ حضرت امام علی رضا ج بادشاہ نے جو زمانہ غیبت میں جو دعا پڑھنے کو تلقین فرمائی ہے اس کے چند جملہ ملاحظہ فرمائیے۔ اے اللہ۔ حضرت حجت ج کی اپنی ذات اس کے تمام اہل، اس کی اولاد اس کی ذریت اس کی امامت اور تمام رعیت کو وہ سب کچھ عنایت فرما جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی اور دل مطمئن ہو ہر قسم کی حکومت خواہ قریب ہو یا بعید اور بلند ہو یا پست اس طرح حضرت حجت ج کے تابع فرمان بنا کہ اس کا ہر حکم ہر حکم پر غالب رہے۔۔ اور اس کا حق ہر باطل کو مغلوب کر دے۔۔۔

جمال الاسبوع صفحہ ۳۸ اور النجم الثاقب صفحہ ۲۲٤ دیگر آئمہ اہلبیت ج کی طرح حضرت حجت ج کی زیارت مخصوصہ برائے یوم جمعہ ہے اس کے چند جملہ ملاحظہ فرمائیے۔۔

میں اللہ سے التجا کرتا ہوں کہ محمد و آلِ محمدج پر رحمتیں نازل فرمائے۔

اے میرے آقا۔ اے میرے امام زمانہ ج۔ میری اللہ ج سے التجا ہے کہ مجھے آپ کے انتظار کنندہ گان آپ کے تابع احکام آپ کے مددگاروں آپ کے چاہنے والوں اور آپکے قدموں میں شہید ہونے والوں کی فہرست میں جگہ دے آج یوم جمعہ ہے آپ پر آپ کی صالح اہل بیت پر اللہ کی رحمت ہو۔۔

عصر روزِ جمعہ کے اعمال مستحبہ میں سید ابن طاؤس نے ایک دعا نقل کی ہے اور تحریر فرمایا ہے کہ دعا ناحیہ مقدسہ سے موصول ہوئی ہے اور روزِ جمعہ اگر کوئی اور عمل نہیں کرسکتے تو کم ازکم اس دعا کو کبھی فراموش نہ کرو اس دعا کے بعض فقرات ملاحظہ فرمائیے۔

حتیٰ کہ ہم تیرے ولی ج کی زیارت کا شرف حاصل کریں تیری رحمت ہو اس ولی پر اور اس کی آل پر۔۔

کمال الدین صفحہ ۵۱۲ جمال الاسبوع پر بھی اس دعا کا جزو توقیع اور ناحیہ مقدسہ سے موصول ہوا ہے اس لئے اس جملہ سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ حضرت حجت ج صاحبِ آلِ بھی ہیں۔۔

بحار الانوار جلد ۸۹ صفحہ ۱۳۴ النجم الثاقب صفحہ ۲۲۶ میں جمعہ کے وظائف میں ایک مفصل صلوات منقول ہے جس کا ایک جملہ اس طرح منقول ہے اے اللہ۔ حضرت حجت ج اور آپ کی ذریت کو وارثان روئے زمین قرار دے۔۔

غیبت شیخ طوسی صفحہ ۱۷۰ مصباح کفعمی صفحہ ۵۴۷ کے مطابق ناحیہ مقدسہ سے بذریعہ توقیع ایک صلوات پڑھنے کا حکم موصول ہوا ہے جس کا ایک جملہ ملاحظہ فرمائیے۔ اے اللہ حضرت حجت ج کو اپنی ذات اپنی ذریت اپنے شیعہ اور اور اپنی رعیت ہر خاص و عام کے لئے وہ چیز عنایت فرما جس سے حضرت امام زمانہ ج کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور دل مطمئن رہے۔

مصباح کفعمی صفحہ ۵۵۰ کے مطابق حضرت امام علی رضا ج بادشاہ نے زمانہ غیبت میں ایک دعا تعلیم فرمائی ہے اور پڑھنے کا حکم دیا ہے جس کے فقرات یوں ہیں۔۔ اے اللہ۔ حضرت حجت ج اور آپ ج کے بعض راہنماؤں پر رحمتیں نازل فرما کیونکہ وہ تیرے کلمات کی کانیں ہیں۔۔

ان تمام باتوں کے بعد حضرت کی ازواج واولاد کے وجود میں کوئی شبہ نہیں ہوسکتا۔ یہ تفصیل معلوم نہیں کہ حضرت حجت ج کے کتنے فرزند ہوئے یا اولاد کی کتنی تعداد ہے جب حضرت حجت ج پردہ غیبت میں ہیں تو حضرت سے تعلق رکھنے والی بعض باتیں بھی پردے میں ہیں۔۔

دعا ہے مولا قائم ج ہم سب کو اپنی معرفت کے ساتھ دعائے ظہور حجت کرنے کی توفیق عطا کریں۔۔

۔ یا ابوالفضل العباس ج۔ آمین

سگِ درِ توحید۔۔۔ غازی عباس